۲۹ ربیع الآخر ۱۴۴۳ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:26)



بچوں کی ضِد ختم کرنے کا وَظیفہ

نماز میں مُسکرانا کیسا؟ 05

جن قابو کرنا مہنگا پڑ گیا 14

خوشبو کے لیے گلاب کا پانی چھڑکنا کیسا؟ 21

"جنت حلال ہو دوزخ حرام ہو" کہنا کیسا؟ 27

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

بچوں کی ضِد ختم کرنے کا وَظیفہ[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۳۶ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کی ضِد ختم کرنے کا وَظیفہ

سُوال: بچے ضِد نہ کریں اِس کا کوئی وَظیفہ اِرشاد فرمادیجیے۔ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: بچے اگر ضِد، شرارتیں، چھیڑ خانیاں اور میٹھی میٹھی باتیں نہ کریں اور نہ بڑوں سے اُلجھیں اور نہ ہی بات بات پر رُوٹھیں تو پھر اُن کے بچے ہونے کا لُطف نہیں آئے گا۔ بچہ اگر مونگا مونگا (یعنی خاموش خاموش) ہو کر گھر کے کسی کونے میں بیٹھا

---

1 ..... یہ رِسالہ ۲۹ رَبیعُ الآخر ۱۴۴۰ھ بمطابق 5 جنوری 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... الکامل لابن عدی، عبد الرحمٰن بن القطامی، ۵/۵۰۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

رہے تو پھر گھر والے سوچیں گے کہ شاید اسے نظر لگ گئی ہے یا کسی جِن نے پکڑ لیا ہے اور اَثرات ہو گئے ہیں اس لیے ہمارا بچہ نہ بولتا ہے اور نہ بھاگتا ہے۔ بچوں میں اِس طرح کی صِفات ہوتی ہیں البتہ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ بچوں کی بعض ضِدیں بے ضَرر (یعنی کسی نقصان کے بغیر) ہوتی ہیں انہیں پورا کر دیا جائے مگر ان کی ہر ضِد کو پورا نہ کیا جائے کیونکہ اگر والدین ان کی ہر ضِد پوری کریں گے تو وہ اس کے عادی ہو جائیں گے اور ان کا یہ ذِہن بن جائے گا کہ اگر ہم شرافت سے بولتے ہیں تو ہمارا کام نہیں ہوتا اور اگر ہم یُوں یُوں کرتے ہیں تو ہمارا کام ہو جاتا ہے۔ بچے اگر غیر واجبی ضِد کریں تو اُن پر اوّل و آخر دُرُود شریف کے ساتھ سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس ایک ایک بار پڑھ کر روزانہ دَم کر دیا جائے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کی غیر واجبی ضِد کرنے کی عادت نکل جائے گی۔

شریعت کی حَد توڑے جانے پر غُصّہ کرنا کیسا؟

سُوال: کیا یہ بات دُرُست ہے کہ جب شریعت کی حَد توڑی جا رہی ہو تو اس وقت غُصّہ آنا چاہیے؟[1]

جواب: جی ہاں! یہ بات 100 فیصد دُرُست ہے کہ جب شریعت کی حَد توڑی جا رہی ہو تو اُس وقت غُصّہ آنا چاہیے لیکن اس سے دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران یہ نہ سمجھیں

مدینہ

1 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کہ اگر ان کا ماتحت ذِمّہ دار یا مُبلِّغ مَدَنی کاموں میں سُستی کر رہا ہے اور صحیح کارکردگی نہیں دے پا رہا تو وہ شریعت کی حد توڑ رہا ہے لہٰذا اَب اس پر غُصّہ کرنا اچھا ہے۔ یاد رکھیے! مَدَنی دَرس نہ دینا، مَدَنی قافلوں میں سفر اور مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر نہ کرنا اور دعوتِ اسلامی کے دِیگر مَدَنی کاموں میں سُستیاں کرنا شریعت کی حد توڑنا نہیں ہے اور نہ اس صورت میں غُصّہ کرنے کی اِجازت ہے بلکہ اگر غُصّہ کر کے کسی کی دِل آزاری کریں گے تو گناہ گار ہوں گے۔

فِٹنگ والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم

سُوال: کیا فِٹنگ والے کپڑوں میں یا جن کپڑوں کو پہننے کی اِسلام اِجازت نہیں دیتا انہیں پہن کر نماز پڑھنے سے عورتوں کی نماز ہو جائے گی؟

جواب: اگر ان کپڑوں کو پہن کر سَتر چُھپ رہا ہے تو نماز ہو جائے گی۔ آجکل عورتوں میں فاسِقات (یعنی علانیہ گناہ کرنے والیوں) کی وَضع (یعنی طرز) کا لباس پہننا عام ہے اور مَردوں کے مقابلے میں عورتیں فیشن پَرستیوں میں بہت زیادہ آگے ہیں۔ فیشن ایبل عورت کو اِسلامی بہن نہ کہا جائے، اسلامی بہن صِرف اُسے کہا جائے جو شریعت و سُنَّت کے مُطابق لباس پہنے۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) نماز پڑھنے کے لیے اگر دوسرے کپڑے ہیں تو پھر بہتر یہ ہے کہ عورتیں انہیں پہن کر نماز پڑھیں ورنہ چادر کے ذَریعے اپنے آپ کو اِس طرح چھپائیں کہ فِٹنگ کے سبب اَعضاء ظاہر نہ ہوں کیونکہ

www.dawateislami.net

اَعضاء کا ظاہر ہونا مُناسب نہیں ہے اَلبتہ نماز بہر صورت ہو جائے گی۔[1] نیز کپڑے کس اَنداز کے ہیں؟ اسے بھی دیکھا جائے گا اور ہر طرح کے کپڑوں کے بارے میں یہ نہیں کہا جائے گا کہ ان میں نماز مکروہِ تنزیہی یا مکروہِ تحریمی ہوتی ہے۔ اسلامی بہنوں کو چاہیے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کے آداب کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اچھے اور عُمدہ کپڑے پہن کر نماز پڑھیں۔

نماز پڑھتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے کا شرعی حکم

سُوال: نماز پڑھتے ہوئے اگر نگاہیں اِدھر اُدھر ہو جائیں تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: نماز میں آنکھوں کے کونوں سے اِدھر اُدھر دیکھنا جسے کَن اَنکھیوں سے دیکھنا کہتے ہیں یہ مکروہِ تنزیہی ہے اور چہرہ گُھما کر دیکھنا مکروہِ تحریمی ہے اور کسی صحیح ضَرورت کے تحت آنکھیں گُھما کر دیکھا جائے تو اِس میں گنجائش ہے (یعنی حَرَج نہیں ہے)۔[2]

سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو شافِعِ اُمَم کہنے کی وجہ

سُوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شافِعِ اُمَم کیوں کہا جاتا ہے؟

مدینہ

1 ..... دَبیز (یعنی موٹا) کپڑا، جس سے بدن کا رنگ نہ چمکتا ہو، مگر بدن سے بالکل ایسا چپکا ہوا ہے کہ دیکھنے سے عُضْو کی ہیات معلوم ہوتی ہے، ایسے کپڑے سے نماز ہو جائے گی، مگر اس عُضْو کی طرف دوسروں کو نگاہ کرنا جائز نہیں۔ اور ایسا کپڑا لوگوں کے سامنے پہننا بھی منع ہے اور عورتوں کے لیے بَدرجۂ اَولیٰ ممانعت۔ بعض عورتیں جو بہت چُست پاجامے پہنتی ہیں، اس مسئلہ سے سبق لیں۔

(بہارِ شریعت، ۱/ ۴۸۰، حصہ: ۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

2 ..... بہارِ شریعت، ۱/ ۶۲۶، حصہ: ۳ ماخوذاً

www.dawateislami.net

جواب: اُمَم "اُمَّت" کی جمع ہے اور "شافِع" کے معنیٰ شَفاعت کرنے والا، چونکہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بروزِ قیامت تمام اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اُمّتیوں کی شَفاعت فرمائیں گے۔[1] اِس لیے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو "شافِعِ اُمَم" کہا جاتا ہے۔ یاد رکھیے! بروزِ قیامت شَفاعتِ کُبریٰ کا دَروازہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھوں ہی کُھلے گا۔[2] اور سب سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی شَفاعت فرمائیں گے۔[3] اور پھر دوسروں کو شَفاعت کی اِجازت ملے گی۔

نماز میں مُسکرانا کیسا؟

سُوال: کیا نماز میں مُسکرانے سے نماز ٹوٹ جائے گی؟

جواب: شرعی مسئلہ یہ ہے کہ اگر کوئی رُکوع و سُجود والی نماز میں مُسکرایا تو نہ اس کی نماز ٹوٹے گی اور نہ ہی وُضو ٹوٹے گا اور اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ ہنسنے کی آواز خود اس نے اپنے کانوں سے سُنی تو اِس صورت میں اس کی نماز ٹوٹ جائے گی مگر وُضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر قہقہہ لگایا تو نماز بھی ٹوٹ جائے گی اور وُضو بھی ٹوٹ

مدینہ

1 ..... المعتقد المنتقد، معنی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم: انا صاحب شفاعتھم، ص ۱۲۷ برکاتی پبلیشرز باب المدینہ کراچی

2 ..... بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰، حصہ: ۱

3 ..... مسلم، کتاب الفضائل، باب تفضیل نبینا علی جمیع الخلائق، ص ۹۶۲، حدیث: ۵۹۴۰ دار الکتاب العربی بیروت

www.dawateislami.net

جائے گا۔ اگر ایسی نماز میں قَہْقَہَہ لگایا کہ جس میں سجدہ نہیں ہے (جیسے نمازِ جنازہ) تو اس صورت میں صِرف نماز ٹوٹے گی وُضو باقی رہے گا۔ نیز نابالغ کا قَہْقَہَہ نہ تو اس کا وُضو توڑے گا اور نہ ہی نماز[1]۔[2]

"ہمارا نصیب ہی خراب ہے" کہنا کیسا؟

سُوال: بعض اسلامی بہنیں یہ کہتی ہیں کہ ہمارا نصیب ہی خراب ہے، اُن کا اِس طرح کہنا کیسا ہے؟

جواب: اسلامی بہنوں کو یہ کیسے پتا چلا کہ اُن کا نصیب خراب ہے؟ لہٰذا اُنہیں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ ہمارا نصیب ہی خراب ہے۔ یاد رکھیے! زندگی کی گاڑی مَسائل کے پہیّوں پر ہی چلتی ہے اور زندگی میں کچھ نہ کچھ مَسائل تو ہوتے ہی رہتے ہیں البتہ کسی کے ساتھ کم اور کسی کے ساتھ زیادہ ہوتے ہیں تو اب اِن مَسائل کو اپنی قِسمت پر نہ ڈالا جائے۔ بعض اوقات یہ مَسائل خود اپنے ہاتھوں کے کرتوت ہوتے ہیں یعنی خود اپنی کوتاہیاں ہوتی ہیں اور خود اپنا ذہن نہیں بنا ہوا

مدینہ

1 ..... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، ۱/ ۱۲ دار الفکر بیروت

2 ..... فقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کے نزدیک اِس طرح ہنسنا کہ صِرف دانت ظاہر ہوں آواز پیدا نہ ہو یہ "تبسّم" ہے اور اِس طرح ہنسنا کہ تھوڑی آواز بھی پیدا ہو جو خود سُنی جائے دوسرا نہ سُنے تو یہ "ضِحْك" ہے اور اِس طرح ہنسنا کہ زیادہ آواز پیدا ہو کہ دوسرا بھی سُنے اور مُنہ کھل جائے تو یہ "قَہْقَہَہ" ہے۔ نماز میں تبسم کرنے سے نہ نماز جائے نہ وُضو، ہنسنے سے نماز جاتی رہے گی اور قَہْقَہَہ لگانے سے نماز اور وُضو دونوں جاتے رہتے ہیں۔

(مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۴۰۱ ملخصاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور)

www.dawateislami.net

ہوتا تو اس وجہ سے اسلامی بہنیں خود اپنے ہاتھوں مصیبتیں پالتی ہیں اور پھر نصیبوں کو کوستی ہیں کہ ہمارے نصیب خراب ہیں۔ گِلہ شکوہ کرنے کے بجائے اللہ پاک کی رِضا پر راضی رہنا چاہیے۔ اگر پریشانیاں تنگ کرتی ہوں تو ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ مرتبہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ لیا کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قِسمت اچھی ہو جائے گی اور اللہ پاک کے نام کے وِرد سے فائدہ ہو گا۔ جب بھی کوئی وِرد وَظیفہ کریں تو اوّل و آخر ایک بار یا تین بار دُرُود شریف پڑھ لیا کریں کہ دُرُودِ پاک کی بڑی بَرَکتیں ہیں۔

ہر دَرد کی دَوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں

سُوال: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے اِس شعر کی وضاحت فرما دیجیے۔

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دِن اے بہار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش)

جواب: اِس شعر کا مطلب جو میں سمجھ پایا ہوں وہ یہ ہے کہ شعر میں موجود لفظِ "لالہ زار" سے مُراد باغ ہے اور لفظِ "وہ" سے مُراد پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارَکہ ہے تو اِس لحاظ سے شعر کے یہ معنٰی ہوئے کہ جب پیارے

www.dawateislami.net

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ کرم کسی باغ پر پڑتی ہے تو "تیرے دِن اے بہار پھرتے ہیں" یعنی بہار کو بھی بہار نصیب ہو جاتی ہے اور بہار میں بھی بہار آجاتی ہے۔

مَدَنی مُنّے کس طرح نیکی کی دعوت دیں؟

سُوال: ہم مَدَنی مُنّے کس طرح نیکی کی دعوت دے سکتے ہیں؟

جواب: مَدَنی مُنّے اپنی عَقْل اور سمجھ کے مُطابق ہی نیکی کی دعوت دے سکتے ہیں مگر سب مَدَنی مُنّے اتنے سمجھدار ہوتے نہیں۔ مَدَنی مُنّے اگر بات بات پر اپنے والدین کو ٹوکیں گے تو خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں لہٰذا مَدَنی مُنّے اگر اپنے اَبو اَمی کو نماز میں سُستی کرتا دیکھیں تو حکمتِ عملی اور اَدَب سے نماز کا کہیں، بات بات پر انہیں یہ کہہ کر "ابو نماز پڑھیں، اَمی نماز پڑھیں" نہ ٹوکیں۔ بعض گھروں میں ماحول ہی اِس طرح اُلٹ پُلٹ ہوتا ہے کہ اگر مَدَنی مُنّا اِتفاق سے مَدَنی چینل دیکھ لے اور اُسے کوئی بات سمجھ میں آجائے اور وہ بات اپنے اَبو اَمی کو بتائے تو اَبو اَمّی مَدَنی چینل ہی بند کروادیں تو اس لیے نیکی کی دعوت حکمتِ عملی کے ساتھ دینی چاہیے۔ بعض مَدَنی مُنّوں پر اللہ پاک کی خاص عِنایتیں ہوتی ہیں اور وہ کچھ اور ہی رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کے نیکی کی دعوت دینے کے اَنداز بھی نِرالے ہوتے ہیں! اِس ضِمن میں اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا واقعہ مُلاحظہ کیجیے:

www.dawateislami.net

نیکی کی دعوت دینے کا اَنوکھا انداز

جب حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عُمر شریف کم تھی اور ابھی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے اِعلانِ نُبُوَّت نہیں ہوا تھا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے والِد حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو قُحافہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ جو بعد میں اِیمان لے آئے تھے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بُت خانے میں لے گئے اور بُتوں کی طرف اِشارہ کر کے فرمایا: یہ تمہارے عَظمت والے خُدا ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَبھی بچے تھے لیکن آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نیکی کی دعوت دینے کا یہ قُدرتی اَنداز تھا کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک بُت سے فرمایا: اے بُت! اگر تو خُدا ہے تو مجھے بھوک لگی ہے کھانا کھلا، اگر تو خُدا ہے تو مجھے لباس پہنا، بُت کیا کھلاتا؟ اور کیا پہناتا؟ پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بُت سے فرمایا: اگر تو واقعی خُدا ہے تو پھر مجھ سے اپنے آپ کو بچا! یہ کہہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک پتھر بُت کو دے مارا جس کے باعِث وہ بُت قلابازیاں کھا کر گر پڑا۔ حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو قُحافہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو چانٹا مارا اور پکڑ کر بُت خانے سے واپس گھر لے آئے۔[1] یوں حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کتنے پیارے اَنداز سے نیکی کی دعوت دی اور یہ سمجھایا کہ ایسا بے بس اور ناچار خُدا ہو ہی نہیں سکتا، خُدا تو قادرِ مُطْلَق ہے۔

مدینہ

1 ..... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۶۰ ملخصاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

سب سے پہلے اِیمان لانے والے کون ہیں؟

مَردوں میں سب سے پہلے اِیمان لانے والے بھی اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں اور لڑکوں میں سب سے پہلے اِیمان لانے والے مولائے کائنات، عَلِیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم ہیں اور خواتین میں سب سے پہلے اِیمان لانے والی حضرتِ سَیِّدَتُنا خَدِیجَۃُ الْکُبْرٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہیں۔[1] اللہ پاک ان سب پر اپنی رَحمت نازِل فرمائے اور ان سب کے صَدْقے ہماری بے حِساب مَغْفِرت فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو نماز جیسی قضا ہوئی ویسی ہی پڑھی جائے گی

سُوال: اگر کسی اسلامی بہن کی نماز سفر کی حالت میں قضا ہو گئی تو اب اگر وہ اُسے اپنے گھر پر ادا کرے تو پوری پڑھے گی یا قصر کرے گی؟

جواب: سفر میں جو نماز قضا ہوئی اگر وہ حَضَر میں پڑھی یعنی جہاں گھر وغیرہ ہے وہاں پڑھی جب بھی وہ قصر والی ہی قضا پڑھی جائے گی اور اگر حَضَر کی نمازیں قضا تھیں جیسا کہ گھر میں تھے اور نمازیں قضا ہوئیں تو اب اگر انہیں سفر کے دَوران پڑھیں گے تو پوری پڑھنا ہوں گی۔[2]

مدینہ

1 ..... تاریخ الخلفاء، ابوبکر الصدیق عفتہ وصفتہ، فصل فی اسلامہ، ص۲۶ باب المدینۃ کراچی

2 ..... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/۶۵۰ دار المعرفۃ بیروت

www.dawateislami.net

میاں بیوی ایک دوسرے کا جُوٹھا کھا پی سکتے ہیں؟

سُوال: کیا بیوی شوہر کی جُوٹھی چائے پی سکتی ہے؟

جواب: دونوں ایک دوسرے کا جُوٹھا پی سکتے ہیں۔

لڑکیوں کا بال کھول کر باہر جانا کیسا؟

سُوال: کیا لڑکیوں کو بال کھول کر باہر جانا جائز ہے؟

جواب: عورت کے بال بھی عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہیں۔[1] جب عورت بالغہ ہو گئی تو اب اسے غیر مَردوں سے اپنے بال چھپانا فرض ہے اور اس کے بال بھی پَردے کے حکم میں شامل ہیں اگر وہ انہیں غیر مَردوں کے سامنے ظاہر کرے گی تو گناہ گار ہو گی۔[2]

کیا اسلامی بہنیں مَدَنی بیگ اِستِعمال کر سکتی ہیں؟

سُوال: جو مَدَنی بیگ اسلامی بھائی اِستِعمال کرتے ہیں کیا اسلامی بہنیں وہ مَدَنی بیگ اِستِعمال کر سکتی ہیں؟

جواب: ہم نے مَدَنی بیگ اسلامی بھائیوں کے لیے بطورِ مشورہ جاری کیے تھے، اسلامی بہنیں بھی رکھ سکتی ہیں کیونکہ یہ مَدَنی بیگ نہ تو مَردوں کے لیے مَخْصُوص ہے اور نہ ہی اس میں مَردوں سے مُشابَہت ہے۔ مُشابَہت تب پائی جاتی ہے کہ جب

مدینہ

1 ..... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۸، رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور

2 ..... بہارِ شریعت، ۱/ ۶۲۶، حصہ: ۳ ماخوذاً

www.dawateislami.net

کوئی چیز مَرد کے لیے اس طرح مَخْصُوص ہو کہ اگر کوئی عورت اسے اِسْتِعمال کرے تو یُوں لگے کہ اس نے مَرد والا اَنداز اِختیار کیا ہوا ہے۔ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں کہ جو مَرد اور عورت دونوں اِسْتِعمال کر رہے ہوتے ہیں اور وہ کسی ایک کے لیے مَخْصُوص نہیں ہوتیں تو اس طرح کی چیزوں کا اِسْتِعمال مَرد و عورت دونوں کے لیے جائز ہوتا ہے۔ بعض چیزیں دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مَخْصُوص ہوتی ہیں مثلاً عورت کا پَرْس کہ اگر اسے مَرد لے کر نکلے گا تو لوگ اس پر ہنسیں گے اور کہیں گے کہ یہ تو عورتوں کی نَقّالی کر رہا ہے۔ ایسی مَخْصُوص چیزوں کے اِسْتِعمال میں مَرد کو عورت کی اور عورت کو مَرد کی مُشابَہت اور نقالی سے بچنا ہو گا۔

لڑکیوں کا خوشبو لگانا کیسا؟

سُوال: کیا لڑکیاں خوشبو لگا سکتی ہیں؟

جواب: جو لڑکی بالغہ ہے اس کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ گھر کی چار دیواری میں "ایسی خوشبو لگائے کہ جس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر اس کی خوشبو نہ پھیلے۔"[1] اور اگر خوشبو پھیلتی ہے مگر نامحرموں تک نہیں جاتی تو بھی حرج نہیں ہے۔ بہر حال

---

1 ..... حدیثِ پاک میں ہے: مَردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں بو ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے، جس میں رنگ ہو، بو نہ ہو۔

(ابو داود، کتاب اللباس، باب فی ما کرھہ، ۴/۶۸، حدیث: ۴۰۴۸ دار احیاء التراث العربی بیروت)

www.dawateislami.net

اگر بالغہ گھر میں بھی خوشبو لگائے تو اُسے اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ وہ نامحرم تک نہ پہنچنے پائے۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اِسی طرح وہ بچیاں بھی خوشبو لگانے میں اِحتیاط کریں کہ جو بالغ ہونے کے قریب ہیں۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) ایسی لڑکیاں جو بُلُوغت کے قریب نہیں ہوتیں مگر ان کا کافی قد کاٹھ ہوتا ہے اور اگر یہ خوشبو لگا کر نکلیں تو مَرد اُن کی طرف کشش کھائیں تو اِن کا بھی خوشبو لگا کر باہر نکلنے سے بچنا اچھا ہے۔

اَوراد و وَظائف اپنے پیر کی اِجازت سے ہی پڑھیے

سُوال: جو وَظائف سوشل میڈیا پر شیئر کیے جاتے ہیں ان کا پڑھنا صحیح ہے یا نہیں؟ (ویب سائٹ کے ذَریعے سُوال)

جواب: اَوراد و وَظائف اپنے شیخ (یعنی پیر صاحب) کی اِجازت سے پڑھنا مُفید ہوتا ہے۔ نیٹ کے ذَریعے معلوم ہونے والے وَظائف کو پڑھنے سے کتنوں کا کُونڈا (یعنی نقصان) بھی ہو جاتا ہو گا کیونکہ وَظائف کی اپنی تاثیر ہوتی ہے ان کی تعداد وغیرہ بھی مَخْصُوص ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات ان کے کرنے والوں کو کچھ چیزوں سے پرہیز بھی کرنی ہوتی ہے جیسے تَرکِ جَمالی اور تَرکِ جَلالی وغیرہ۔ ان مُعاملات میں بندہ مار بھی کھا سکتا ہے اور ایسے اَوراد جن میں تَرکِ جَلالی اور تَرکِ جَمالی والا سِلسِلہ ہو یہ کرنے بھی نہیں چاہئیں۔

www.dawateislami.net

عُموماً باباجی قسم کے لوگ اِس طرح کی مَنازل طے کرواتے ہیں، یہ پورا ایک بِزنس والا سِلسِلہ ہوتا ہے۔ اِسی میں اَثرات کا عِلاج، جِنّات کو پکڑنا اور جادو کا توڑ وغیرہ ہوتا ہے، اِس طرح یہ لوگ خوب کماتے اور موج کرتے ہیں۔ نیز اَحادیثِ مُبارَکہ میں جو زیادہ مِقدار میں پڑھنے والے اَوراد کا ذِکر ہوتا ہے کہ اتنی بار پڑھے جائیں تو یہ ہوگا تو ان میں بھی اپنے پیر صاحب سے مُشاورت کرلی جائے، اگر وہ اِجازت دیں تو ہی پڑھیں کہ اپنی مَرضی سے پڑھنے والے آزمائش میں آجاتے ہیں۔ اگر پیر صاحب منع کردیں تو دَلائل کے ذَریعے اپنا مؤقف مَنوانے کی کوشش کرنے کے بجائے یہ حُسنِ ظَن رکھیں کہ پیر صاحب ہمارا بھلا چاہتے ہیں اور یہ حُسنِ ظَن رکھنا ضَروری بھی ہے۔ اس کے بَرعکس خواہ مخواہ ضِد کریں گے تو پیر صاحب ہاں کردیں گے پھر آپ خود ہی آزمائش میں آجائیں گے۔

جِنّ قابو کرنا مہنگا پڑ گیا

ایک حِکایت ہے کہ کسی پیر صاحب کے پاس ایک شخص آکر بولا مجھے جِنّ قابو کرنا ہے، پیر صاحب نے منع فرمادیا۔ وہ بولا: نہیں مجھے جِنّ قابو کرنا ہے۔ پیر صاحب نے پھر وہی کہا کہ نہیں بیٹا۔ وہ پھر بولا کہ مجھے یہ کام کرنا ہے۔ پیر صاحب نے کہا: ٹھیک ہے ایک جِنّ تیرے قابو میں دیا۔ اب جِنّ نے اس مُرید سے کہا: مجھے کام دو۔ اس نے جِنّ کو عمارت بنانے کا کام دے دیا۔ جِنّ نے فوراً

www.dawateislami.net

عمارت تعمیر کر دی۔ پھر فارغ ہو کر کہا: مجھے اور کام دو۔ اس نے کھانے پکانے کا کہا۔ جِنّ نے کھانے تیار کر دیئے۔ اس نے جِنّ سے اپنی پسند کا لباس تیار کرنے کو کہا، جِنّ نے تیار کر دیا۔ جِنّ پھر اس کے پیچھے پڑ گیا کہ مجھے مزید کام دو۔ اب وہ پریشان ہوا کہ اسے کیا کام دوں کوئی کام ہی نہیں سُوجھ رہا اور جِنّ پیچھے پڑا ہوا ہے کہ مجھے کام دو۔ اب یہ بے چارہ بھاگ کر پیر صاحب کے پاس پہنچا کہ مجھے بچا لیجیے۔ پیر صاحب بولے میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ تم جِنّ کے چکر میں مَت پڑو مگر تم نہیں مانے۔ چلو اب یہ کرو کہ کتے کی دُم کہیں سے حاصِل کر کے پائپ میں ڈالو اور جِنّ کو سیدھی کرنے کے لیے دے دو۔ اس نے یہی کیا اب جِنّ بار بار پائپ میں دُم ڈال کر نکالے وہ اسی طرح ٹیڑھی رہے بالآخر جِنّ نے ہار مان لی اور اس شخص سے کہنے لگا بھائی تم جیتے میں ہارا، مجھے آزاد کر دو۔ پھر اس نے جِنّ کو آزاد کر کے جان چھڑائی۔ ممکن ہے یہ مثال ”کتے کی دُم ٹیڑھی کی ٹیڑھی“ اِسی حِکایت سے بنی ہو۔ بہر حال پیر صاحب جس چیز سے منع کریں تو ان کی بات مان لینی چاہیے۔

اسلامی بہن اپنے سُسرالیوں کو ناراض نہ کرے

سُوال: کوئی اسلامی بہن یہ وَصیت کرنا چاہے کہ ان کے اِنتقال کے بعد ان کی مَیِّت سُسرال لے کر نہ جائی جائے بلکہ میکے لائی جائے کیا اِس طرح کی وَصیت کرنا جائز ہے؟ (ویب سائٹ کے ذَریعے سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: کسی اسلامی بہن کا اِس طرح وَصیت کرنا کہ اِنتقال کے بعد اس کی مَیّت کو سُسرال لے کر نہ جایا جائے، ظاہر ہے جاتے جاتے اپنے سُسرال والوں کو ناراض کرنا ہے۔ اِس طرح سُسرال والے مزید بَدظن اور رَنجیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ ڈی گریڈ ہوں گے، لوگوں میں باتیں کی جائیں گی کہ دیکھو یہ لوگ بے چاری کو اتنا ستاتے اور ایسا ظلم کرتے تھے کہ مَرتے مَرتے بھی یہ وَصیت کر گئی کہ مجھے اِن ظالموں میں مَت لے کر جانا۔ یہ بہت زیادہ نُقصان کی بات ہے۔ اِس طرح یہ خود کو اپنے سُسرالیوں کی دُعاؤں اور اِیصالِ ثواب سے بھی مَحروم کر بیٹھے گی۔ لہٰذا ہرگز ہرگز اِس طرح کی وَصیت نہ کی جائے۔ اگر کسی نے ایسی وَصیت کر بھی دی تو اس پر عمل کرنا ضَروری نہیں ہے۔

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُختارِ کُل ہیں

سُوال: "نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُختارِ کُل ہیں" اِس کا کیا مَطلب ہے؟ (فیس بک کے ذَریعے سُوال)

جواب: مُختارِ کُل کا معنٰی ہے ہر طرح سے اِختیار رَکھنے والے۔ "اللہ پاک کے سِوا کائنات کی ہر چیز عالَم کہلاتی ہے۔"[1] تو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے سارے عالَم میں جو چاہیں کر سکتے ہیں

مدینہ

1 ..... شرح العقائد النسفية، العالم بجميع اجزائه محدث، ص۹۷ مكتبة المدينه باب المدينه كراچی

www.dawateislami.net

یہی مُختارِ کُل کا معنیٰ ہے۔[1]

مَزارات پر خوشبو لگانا کیسا؟

سُوال: کیا اللہ پاک کے کسی ولی کے مَزار پر اچھی نیت کے ساتھ خوشبو لگا سکتے ہیں؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: مَزار پر خوشبو لگانے کا حکم تو کہیں پڑھا نہیں اور نہ مجھے اِس مسئلے کا عِلم ہے، البتہ لوگوں میں یہ بات رائج ہے۔ مَزارات پر عِطر وغیرہ چھڑکنے کے

مدینہ

1 ..... حضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ پاک کی عطا سے شَرعی اَحکام میں خود مختار ہیں۔ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کر سکتے ہیں اور جسے جس حکم سے چاہے الگ فرما سکتے ہیں۔ کثیر صحیح اَحادیث میں اس کے شَواہد موجود ہیں، یہاں ان میں سے 4 اَحادیث مُلاحظہ کیجیے: حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو بُردہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے لئے چھ مہینے کے بکری کے بچے کی قربانی کر لینا جائز کر دیا۔ (بخاری، کتاب العیدین، باب التکبیر الی العید، ۱/۳۳۲، حدیث: ۹۶۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت) حضرتِ سَیِّدَتُنا اُمِّ عَطِیَّہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کو ایک گھر کے مُردے پر تین کر کے رونے کی اِجازت دے دی۔ (مسلم، کتاب الجنائز، باب التشدید فی النیاحۃ، ص ۳۶۳، حدیث: ۲۱۶۵) حضرتِ سَیِّدَتُنا اَسماء بنتِ عُمَیس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کو وفات کی عِدَّت کے عام حکم سے الگ فرما دیا اور ان کی عِدَّت چار مہینے دس دن کے بجائے تین دن مقرر فرما دی۔ (معجم کبیر، عبداللہ بن شداد بن الھاد عن اسماء، ۲۴/ ۱۳۹، حدیث: ۳۶۹ دار احیاء التراث العربی بیروت) حضرتِ سَیِّدُنا خُزَیْمَہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کی گواہی ہمیشہ کے لئے دو مَردوں کی گواہی کے برابر فرما دی۔ (ابو داؤد، کتاب الاقضیۃ، باب اذا علم الحاکم صدق الشاھد الواحد... الخ، ۳/۴۳۱، حدیث: ۳۶۰۷) سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کائنات اور شریعت دونوں کے متعلق اِختیارات جاننے کے لیے فتاویٰ رضویہ کی 30ویں جلد میں موجود اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی عظیم تصنیف "اَلْاَمْنُ وَالْعُلٰی لِنَاعِتِی الْمُصْطَفٰی بِدَافِعِ الْبَلَاء" (مصطفیٰ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دافعُ البلاء یعنی بلائیں دور کرنے والا کہنے والوں کے لئے اِنعامات) کا مُطالعہ فرمائیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

بجائے اُس عطر کی رَقم مثلاً 100 روپے صاحبِ مزار کے اِیصالِ ثواب کی نیت سے کسی غریب کو دے دیں گے تو زیادہ بہتر ہو گا، اس غریب کی دِل جوئی بھی ہو گی اور صاحبِ مزار کے لیے اِیصالِ ثواب کا سِلسِلہ بھی ہو جائے گا۔ خود غور کیجیے کہ چادر چڑھانے یا عطر چھڑکنے سے زیادہ فائدہ ہو گا یا اِس طرح اِیصالِ ثواب کرنے سے زیادہ فائدہ ہو گا۔ البتہ مزار پر چادر چڑھانا اور پھول رکھنا جائز ہے۔ بہر حال مزار شریف یا اس کی چادروں پر جو عطر چھڑکا جاتا ہے اس سے صِرف لمحے بھر کے لیے خوشبو آتی ہے پھر پتا بھی نہیں چلتا کہ یہاں عطر چھڑکا گیا تھا کیونکہ چادر کے اوپر پھولوں کا اَنبار لگا ہوا ہوتا ہے اگر بتیاں الگ سُلگ رہی ہوتی ہیں جس سے عطر کی خوشبو معلوم نہیں ہو پاتی۔ پھر ہر عطر اتنا پاور فل ہو کہ جس کی خوشبو بَرقرار رہے ضَروری نہیں بلکہ مَزارات پر جو عطر بِک رہے ہوتے ہیں ان کی بھی کوئی خاص کوالٹی نہیں ہوتی۔ اگر وہ کوئی خاص عطر ہو بھی تو مَزار کی چادر پر چھڑکنے کا مسئلہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ آیا اس سے تعظیم مقصود ہوتی ہے یا کیا مُعاملہ ہوتا ہے اور اِس طرح عطر چھڑکنے سے تعظیم ہو سکتی ہے یا نہیں؟

عِطر چھڑکنے میں اِحتیاط کیجیے

ایک مَرتبہ جُلُوسِ میلاد کے موقع پر کسی نے مجھ پر عطر چھڑکا جو اُڑ کر میری آنکھ میں آ گیا اس کے بعد بقیہ جُلُوس میں مجھ پر کیا گزری ہو گی یہ ہر سمجھدار

www.dawateislami.net

شخص سمجھ سکتا ہے۔ خُدا جانے اس نے میری تعظیم کے لیے ایسا کیا تھا یا کچھ اور نیت تھی، نہ جانے وہ کیا ثواب لے کر گیا ہو گا۔ ایسے لوگ "چِھڑکو" ہوتے ہیں، ان کی پارٹی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رَوضۂ اَنور کی جالی مُبارَک کے پاس موجود زائرین پر بھی اسپرے کر دیتی ہے میں نے خود ان کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ ان کو اس کا بھی خیال نہیں ہوتا کہ کوئی وہاں سر جُھکائے آنکھیں بند کیے کھڑا ہے یا تَصَوُّر میں کہیں پہنچا ہوا ہے اور اس "چِھڑکو پارٹی" کے لوگ آ کر اس پر اسپرے کر دیتے ہیں، وہ زائر کہیں پہنچا بھی ہو گا تو واپس آ جائے گا اور یہ لوگ سمجھتے ہوں گے کہ شاید ہم نے زائرِ رَوضۂ انور کو مُعَطَّر کر کے کوئی بہت بڑا تیر مارا ہے۔

عِطر لگانے میں دوسروں کا لحاظ کیجیے

میرا تجربہ ہے کہ بعض خوشبوئیں بعض لوگوں کو مُوافق نہیں آتیں، ہزار قسم کی خوشبوئیں ہوتی ہیں بعض خوشبوئیں بعض لوگوں کے لیے الرجی کا باعث بھی بن جاتی ہیں کہ وہ خوشبو سونگھتے ہی چھینکیں مارنا شروع کر دیتے ہیں، جیسے ہی وہ خوشبو ان کے سر تک پہنچتی ہے ان کا سر بھی دَرد کرنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ بے چارے اپنا سر پکڑ کر بیٹھے رہتے ہیں۔ خوشبو لگانے والا اپنے زُعم میں ان کو مُعَطَّر کرتا ہے مگر وہ بے چارے آزمائش میں آجاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمارے یہاں عِطر لوگوں کے ہاتھ پر لگانے کا رَواج ہے مگر پھر بھی سامنے والے سے

www.dawateislami.net

پوچھ کر عِطر لگایا جائے۔ کیمیکل والی خوشبو بھی ہوتی ہے جو ہاتھ پر لگائی جائے تو کھال پر لگے ہوئے بال اُڑا دیتی ہے۔

اِس کے عِلاوہ یہ بھی دیکھا ہے کہ لوگ مسجد کی دَری پر عِطر کی شیشی چِھڑکتے ہیں جس کی وجہ سے مسجد کی دَری پر دَھبا آتا اور اس پر میل جم جاتا ہے۔ یُوں عارضی خوشبو کی مہک آئے بھی تو نتیجتاً دَری خراب ہو جاتی ہے تو یہ مسجد کو فائدہ ہونے کے بجائے نقصان ہی ہوا۔

مَساجد کو خوشبودار رکھنے کا طریقۂ کار

سُوال: مَساجِد کو خوشبودار رکھنے کے لیے کیا طریقۂ کار اِختیار کیا جائے؟

جواب: مَساجِد کو خوشبودار رَکھنے کے لیے خوشبودار اگربتیاں جَلائی جاسکتی ہیں اور اسی طرح آج کل خوشبودار اسپرے آتے ہیں یہ بھی چھڑکے جاسکتے ہیں البتہ طِبّی طور پر یہ چیزیں نُقصان دہ مانی جاتی ہیں جبکہ اَصلی لُوبان فائدہ مند ہوتا ہے اور اس کے فَوائد بھی میں نے پڑھے ہیں۔ اگربتیاں اور دِیگر خوشبوئیں کیمیکل والی ہوتی ہیں، لوبان بھی اگر کیمیکل والا ہو تو وہ بھی نُقصان دہ ہو سکتا ہے۔ مَساجد میں اگربتیاں جَلاتے ہوئے اِس بات کا خیال رکھیں کہ خوشبو مُعْتَدِل اور بھینی بھینی ہونی چاہیے کہ جس سے کسی نمازی اور دِیگر موجود لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔ ورنہ اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہے یا قرآنِ پاک کی تلاوت کر رہا ہے اور آپ نے اگر بتیوں کے دھوئیں چھوڑ دیئے تو وہ چھینکیں مار مار کر کے بھاگ جائے گا تو یوں

www.dawateislami.net

آپ اُسے نفع نہیں نقصان پہنچائیں گے۔ اگر اللہ پاک توفیق دے تو مَساجد میں خوشبو کے لیے عُود سُلگایا جائے مگر اصلی عُود اتنا مہنگا ہے کہ اس کے بارے میں بطورِ مُبالغہ مُحاوَرتاً یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر آپ خود بھی بِک جائیں تب بھی نہیں مل پائے گا کیونکہ یہ بہت مہنگا ہوتا ہے۔ آجکل عُود کے نام پر طرح طرح کی لکڑیاں ملتی ہیں جنہیں کیمیکل کے عِطر میں بھگو کر رکھا جاتا ہے جس کے باعِث وہ خشبودار بن جاتی ہیں اور پھر لوگ انہیں خرید کر مسجد میں جلاتے ہیں۔ اِسی طرح خوشبو کے لیے لوگ ان لکڑیوں کا بُرادہ بھی جلاتے ہیں۔ اگرچہ خوشبو کے لیے خود ان لکڑیوں اور ان کے بُرادے کو جلانا جائز ہے مگر خوشبو ایسی ہونی چاہیے کہ جس سے لوگوں کو تکلیف نہیں بلکہ راحت پہنچے۔ مَساجد کی طرح مَزارات اور جہاں مسلمانوں کا مجمع یا اِجتماع ہو وہاں بھی جائز طریقے پر خوشبو کا اِہتمام کیا جاسکتا ہے بلکہ اگر یہ اچھی نیت سے ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب بھی ملے گا۔

خوشبو کے لیے گُلاب کا پانی چھڑکنا کیسا؟

سُوال: خوشبو کے لیے گُلاب کا پانی چھڑکنا کیسا ہے؟[1]

جواب: خوشبو حاصِل کرنے کے لیے بعض لوگ گلاب کا پانی چھڑکتے ہیں مجھے اس سے

مدینہ

1 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

اِختلاف ہے کیونکہ یہ تجربے کی بات ہے کہ محفلوں میں گُلاب کا پانی چھڑکنے والے بسا اوقات مُنہ پر چھڑکتے ہیں جس سے لوگوں کو راحت نہیں، تکلیف ہوتی ہے۔ وہ کام کیا جائے کہ جس سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو یہاں تک کہ اگر ایک ہزار (1000) اَفراد کو آپ کی خوشبو سے مَزہ آرہا ہے اور ایک کہتا ہے کہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے تو اسے یہ نہیں کہا جائے گا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ سب کو فائدہ ہوتا ہے اور صِرف تمہیں تکلیف ہوتی ہے بلکہ اگر نو سو ننانوے (999) اَفراد کو فائدہ پہنچانے میں ایک کو تکلیف پہنچتی ہو تو پھر اس ایک کو تکلیف سے بچانے کے لیے اسی کی رِعایت کریں گے اور بقیہ سب کو اس ہلکی پھلکی راحت سے محروم کرنا پڑے گا۔ دیکھیے! بندہ رات دِن تو خوشبوؤں میں ڈُبکیاں نہیں لگا رہا ہوتا کہ خوشبو کے بغیر نہ رہ پائے اور اَب اس کو جو مُفت کی خوشبو آرہی ہے اُسے آنے دیا جائے بھلے دوسرے مسلمان کو اس سے تکلیف ہو رہی ہو۔ یاد رَکھیے! مسلمان کو تکلیف پہنچانے کے بھی شرعی اَحکام ہیں اور اگر کسی کو واقعی اَذیت پہنچائی گئی ہو تو اس کا حکم گناہِ کبیرہ تک جا پہنچتا ہے۔

عِطر لگاتے ہوئے اپنی طرح دوسروں کا بھی خیال کیجیے

جب بندہ اپنے آپ کو عِطر لگاتا ہے تو ہاتھ پر تھوڑی سی لگاتا ہے، اپنے کپڑوں کا بھی خیال رکھتا ہے اور اگر سفید کپڑے ہوں تو یہ بھی دیکھتا ہے کہ عِطر لگانے سے ان پر دَھبّا تو نہیں پڑ جائے گا یہاں تک کہ دَھبّے سے بچنے کے لیے

www.dawateislami.net

بے رنگ عطر اِستعمال کرتا ہے۔ جب عطر اِستعمال کرتے ہوئے اپنے لیے اتنی اِحتیاطیں بَرتی جاتی ہیں تو پھر عوام کا خیال کیوں نہیں رکھا جاتا؟ اِسی طرح میں نے کسی کو اپنے اوپر عطر کی پوری شیشی چھڑکتے نہیں دیکھا تو پھر دوسروں پر کیوں چھڑکی جاتی ہے۔

دَورانِ طواف و سعی خوشبو لگانا کیسا؟

سُوال: کچھ لوگوں میں عطر کی شیشی ہاتھ میں پکڑ کر عطر لگانے کا بڑا جذبہ ہوتا ہے، اِس سلسلے میں میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ پیش آیا کہ ایک بار میں مکۂ پاک زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا میں سَعی کر رہا تھا تو دَورانِ سَعی میں نے ایک باباجی کو دیکھا کہ جن کے ہاتھ میں عطر کی شیشی تھی اور وہ اس شیشی کو ہاتھ میں پکڑ کر ہر آنے جانے والے کو عطر لگا رہے تھے، جب میری باری آئی تو میں نے بھی غیر شُعوری طور پر اپنا ہاتھ آگے کر دیا مگر پھر مجھے اچانک یاد آیا کہ میں حالتِ اِحرام میں ہوں تو میں نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور اس بڑی عمر کے بزرگ سے کہا: آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ یہ جتنے عمرہ کرنے والے سَعی کر رہے ہیں سب اِحرام میں ہیں اور آپ سب کو خوشبو لگا رہے ہیں! آپ کے عطر لگانے سے نہ جانے کتنوں پر دَم واجب ہو جائے گا اور نہ جانے کتنوں پر جُرمانہ واجِب ہو جائے گا تو یُوں عوام کو یہ بھی پتا نہیں ہوتا کہ کب اور کہاں عطر لگانا ہے؟ اِس حوالے سے راہ نمائی فرما دیجیے۔ (رُکنِ شُوریٰ کا سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: سَعی میں بھی ہر ایک اِحرام والا نہیں ہوتا مثلاً طوافُ الزِّیارۃ کے بعد اگر کوئی سَعی کرتا ہے وہ اس وقت اِحرام میں نہیں ہوتا۔[1] بہر حال یہ کہ مکہ شریف زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا میں کسی کو عِطر نہیں لگانا چاہیے۔ اسلامی بہنیں بھی مکہ شریف میں خوشبو لگاتی ہوں گی اور انہیں پتا بھی نہیں چلتا ہو گا کہ کونسی اسلامی بہن اِحرام میں ہے اور کونسی نہیں کیونکہ ان کا حالتِ اِحرام میں بھی حَسَبِ معمول لباس ہوتا ہے۔ فی زمانہ معلومات کی بہت کمی ہے اگر مَدَنی چینل گھر گھر میں عام ہو جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہت سی نیکیوں کا ذَخیرہ اور گناہوں سے بچنے کا سامان ہوتا رہے گا۔

مَزار شریف پر حاضِری کی نیت

سُوال: مزار شریف پر حاضِری دیتے ہوئے کیا نیت کی جائے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر وہ کسی وَلِیُّ اللّٰہ کا مَزار ہے تو اِس طرح کی نیتیں کی جاسکتی ہیں کہ میں ان سے فیض اور بَرَکت حاصِل کروں گا، انہیں اِیصالِ ثواب کا تحفہ پیش کروں گا، ان کی قبر کو دیکھ کر اپنی موت یاد کروں گا، انہیں سَلام عرض کروں گا اور ان کے وسیلے سے دُعا مانگوں گا۔

کیا شادی کا کھانا ویٹر کھا سکتے ہیں؟

سُوال: کیا شادی کا کھانا ویٹر کھا سکتے ہیں؟ (شادی ہال کے ایک مُلازم کا سُوال)

مدینہ

[1] ..... 27 واجباتِ حج اور تفصیلی اَحکام، ص ۶۲ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

جواب: (اِس موقع پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) یہ عُرف پر ہے کہ جہاں جہاں شادی ہال کے مُلازمین کے اِس طرح کھانے کا رَواج ہو تو وہاں کھانے کی اِجازت ہو گی ورنہ نہیں مگر اس میں بہتر طریقہ یہی ہو گا کہ مالک سے صَراحتاً اِس بات کی اِجازت لے لی جائے۔ (اِس پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) چونکہ شادی میں پکنے والا کھانا بعض اوقات بڑا قیمتی ہوتا ہے لہٰذا مالِک سے اِجازت لینے کی صورت میں یہ سُوال کے زُمرے میں آئے گا۔ (مفتی صاحب نے مزید فرمایا:) یہ سُوال کے زُمرے میں آئے گا اور جہاں ذِلّت کی صورت بنے گی تو وہاں اِس طرح سُوال کی اِجازت بھی نہیں ہو گی۔

شادی ہال کے مُلازمین کا اپنے لیے کھانا نکال لینا کیسا؟

سُوال: بعض شادی ہالوں میں یہ طریقہ ہوتا ہے کہ کھانا وغیرہ کھلا دینے کے بعد جو بچ جاتا ہے آخر میں مُلازمین بیٹھ کر کھا لیتے ہیں۔ مالِک بھی انہیں کھاتے دیکھ کر کوئی اِعتراض نہیں کرتا۔ لیکن بہت سے مقامات پر مُلازمین پہلے سے اپنے لیے اچھا اور بہتر کھانا نکال کر رکھ لیتے ہیں اور بعض مقامات پر کھانا چوری بھی کیا جاتا ہے ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: شادی پر کھانا مَخصوص اَفراد کے لیے بنوایا جاتا ہے اور اِس میں یہ اِہتمام بھی ہوتا ہے کہ ضَرورت سے کچھ زائد ہو تاکہ کم نہ پڑے۔ لیکن کسی کا دِل چھوٹا

www.dawateislami.net

ہوتا ہے تو کسی کا بڑا، اب چھوٹے دِل والا بھی اِجازت مانگنے پر شاید نہ چاہتے ہوئے بھی ہاں بول دے کہ اِنکار کی ہمت نہ کر سکے۔ عافیت اِسی میں ہے کہ بندہ اِجازت ہو یا بِلا اِجازت کسی کے کھانے کا ایک دانہ بھی مُنہ میں نہ ڈالے۔ شادی ہال کا مُلازم اپنی تنخواہ تو لے ہی رہا ہے۔ اب عمدہ کھانے دیکھ کر دِل لَلچائے تو صبر کرے اور نَفسانی خواہشات کو دَبائے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اَجر کمائے گا۔ بہر حال یقینی طور پر تو مجھے معلوم نہیں ہے کہ آیا مُلازمین یہ کھانا کھا سکتے ہیں یا نہیں لیکن شُبہ والی چیز سے بھی بچنا چاہیے۔

اگر مُلازمین شروع میں عُمدہ چیزیں چُھپا کر لے لیں تو ظاہر ہے کہ مالِک کبھی بھی اسے پسند نہیں کرے گا۔ چھپا کر لینا ہی بتا رہا ہے کہ اگر وہ دیکھ لے گا تو اِعتراض کرے گا۔ بہر حال مالِک سے چھپا کر لینا بالکل بھی صحیح نہیں۔

مَیِّت کی ڈولی کو خالی اُٹھانا کیسا؟

سُوال: مَیِّت کو دَفنانے کے بعد ڈولی کندھے پر اُٹھا کر لانا کیسا؟ بعض لوگ منع کرتے ہیں کہ خالی ڈولی کندھے پر نہیں لے جاسکتے، کیا اِس کی کوئی شرعی حیثیت ہے؟

جواب: کندھوں پر خالی ڈولی رکھنے میں کوئی حَرج نہیں ہے لہٰذا ڈولی نکالنے کے لیے کندھے پر رکھیں یا سر پر یا خالی ہاتھوں سے اُٹھا کر لے چلیں سب صورتیں جائز ہیں۔

مَیِّت کی ڈولی کو خالی اُٹھا کر مَزاح بنانا کیسا؟

سُوال: اگر خالی ڈولی اُٹھانے میں کوئی مَزاح والی فضا بنتی ہو مثلاً خالی ڈولی دو بندے اُٹھا

www.dawateislami.net

سکتے ہیں لیکن چار بندے اُٹھا کر ایسا تأثُّر دینا چاہتے ہیں کہ گویا اس پر مَیِّت رکھی ہوئی ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: خالی ڈولی اُٹھاتے وقت چادر ہٹالی جاتی ہے۔ پھول بھی اُٹھالیے جاتے ہیں۔ اب خالی ڈولی کو چار بندے کندھے پر اُٹھائیں اور وہاں مذاق مسخری کا ماحول بنے تو ایسا ہونا مشکل ہے اس لیے کہ ابھی ابھی قبرستان میں اس ڈولی سے مَیِّت نکالی گئی ہے۔ البتہ اگر کسی جگہ ڈولی کو اُٹھانے سے واقعی مذاق کی صورت بن رہی ہو تو اب دُرست نہیں۔

ڈکار آنے پر کیا پڑھا جائے؟

سُوال: ڈکار آنے پر اَسْتَغْفِرُ اللہ کہنا ٹھیک ہے یا بِسْمِ اللہ پڑھنی چاہیے؟

جواب: ڈکار آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے کیونکہ یہ معدے کی گندی ہوا ہے یعنی ایک طرح کی خرابی ہے جو پیٹ سے نکل گئی، اِس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔[1]

”جنَّت حلال ہو دوزخ حرام ہو“ کہنا کیسا؟

سُوال: سلام کرتے وقت ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہ جنَّت حلال ہو دوزخ حرام

مدینہ

1 ..... حدیثِ پاک میں ہے: جسے چھینک یا ڈکار آئے یا جو (دوسرے کی) چھینک یا ڈکار سنے اور ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِّنَ الْحَالِ“ کہے تو اللہ پاک اس سے ستر (70) بیماریاں دُور فرمائے گا، جن میں سب سے ہلکی بیماری جُذام (یعنی کوڑھ) ہے۔ (فوائد ابن الصلت، ص ۶۳، حدیث: ۲۹ دار البشائر بیروت)

www.dawateislami.net

ہو" کہنا کیسا؟

جواب: سلام میں یہ اَلفاظ مِلانا کہ "اَلْجَنَّۃُ حَلَالُہٗ وَالدَّوْزَخُ حَرَامُہٗ" اور بعض لوگ مزید یہ بھی مِلا دیتے ہیں کہ "تمہارے بچے ہمارے غُلام ہوں" تو یہ غَلَط طریقہ ہے۔ عَربی ترکیب کے لحاظ سے بھی یہ اَلفاظ غَلَط ہیں اس لیے کہ دوزخ تو عربی لفظ بھی نہیں ہے۔ سلام میں سُنَّت یہ ہے کہ اتنا کہا جائے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اپنی طرف سے اِس میں اِضافہ نہ کیا جائے۔[1]

کیا فِرِشتوں کو اللہ پاک نے اپنے نُور سے پیدا کیا؟

سُوال: کیا اللہ پاک نے اپنے نُور سے فرشتوں کو پیدا کیا ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نُور سب سے پہلے پیدا کیا گیا اور اس نُور سے پھر دِیگر مخلوق مَعْرضِ وجود میں آئی یعنی اور چیزیں پیدا کی گئیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ یعنی سب سے پہلے اللہ پاک نے میرے نُور کو پیدا کیا۔[2] (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) سیرت کی کتابوں میں یہ تفصیل بیان کی گئی ہے کہ اِس نُور (یعنی نُورِ محمدی) کے حصّے کیے گئے اور پھر اس سے مختلف چیزیں بنائی گئیں۔[3] جبکہ مُسْلِم

---

1 ..... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع فی السلام... الخ، ۵/ ۳۲۵

2 ..... سیرۃ حلبیۃ، باب بنیان القریش الکعبۃ شرفھا اللہ تعالی، ۱/ ۲۱۴ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ..... الجزء المفقود من المصنف عبد الرزاق، کتاب الایمان، باب فی تخلیق نور محمد ﷺ، ص ۶۳، حدیث: ۱۸ مؤسسۃ الشرف بلاھور باکستان

www.dawateislami.net

شریف کی حدیث میں فرشتوں کی پیدائش کے متعلق یہ اَلفاظ ہیں: خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُوْرٍ یعنی فرشتے نُور سے پیدا کیے گئے ہیں۔[1]

کیا غسل فرض ہونے کی صورت میں چلنا گناہ ہے؟

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس پر غُسل فرض ہوتا ہے تو چلتے وقت اس کے گناہ لکھے جاتے ہیں، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: جس پر غُسل فرض ہو جائے تو اس کے مُتَعَلِّق یہ کہنا دُرُست نہیں کہ چلنے، بیٹھنے کی حالت میں اُس کے گناہ لکھے جاتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو حَمام (یعنی غُسل خانے) میں چل کر کیسے جائے گا؟ کیونکہ چلنا تو اس کے لیے گناہ ٹھہرا دیا گیا۔ اب کیا بے چارہ بستر پر ہی غُسل کرے گا؟ یہ عوامی باتیں ہیں جن کی کوئی اَصل نہیں۔

اَلبتہ غُسل کرنے میں اتنی تاخیر کر دی کہ نماز قضا ہو گئی تو یہ گناہ ہے۔[2] جس گھر میں جُنُبی شخص ہوتا ہے تو وہاں رَحمت کے فرشتے بھی نہیں آتے[3]۔[4] اِس لیے بِلاوجہ غُسل کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

مدینہ

1 ..... مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب فی احادیث متفرقة، ص ۱۲۲۱، حدیث: ۷۴۹۵

2 ..... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۴، حصہ: ۵ ماخوذاً

3 ..... ابوداود، کتاب الطھارۃ، باب فی الجنب یؤخر الغسل، ۱/ ۱۰۹، حدیث: ۲۲۷

4 ..... اِس حدیث سے مُراد یہی ہے کہ اتنی دیر تک غُسل نہ کرے کہ نَماز کا وَقت نکل جائے اور وہ جُنُبی (یعنی بے غُسلا) رہنے کا عادی ہو اور یہی مطلب بُزرگوں کے اِس ارشاد کا ہے کہ حالتِ جَنابت میں کھانے پینے سے رِزق میں تنگی ہوتی ہے۔ (نُزھۃ القاری، ۱/ ۷۷۱ فرید بک سٹال مرکز الاولیا لاہور)

www.dawateislami.net

سگریٹ کے دھوئیں سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو تو...؟

سُوال: اگر ریل گاڑی یا دِیگر جگہوں پر سگریٹ پینے سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو تو کیا یہ دِل آزاری کے زُمرے میں آئے گا۔ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: ہر صورت میں تو اسے دِل آزاری کرنے کا گناہ نہیں کہیں گے، اَلبتہ اگر کنفرم ہے کہ ساتھ بیٹھنے والے کو میرے سگریٹ پینے کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے مثلاً وہ بے چارہ منع بھی کر رہا ہے کہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے میرا سر بھاری ہو رہا ہے لیکن پھر بھی یہ پیے جا رہا ہے، اب تو ظاہر ہے کہ جان بوجھ کر اسے اِیذا پہنچانا ہوا۔ ایسی صورت میں اس کا گناہ ہونا سمجھ میں آ رہا ہے۔ اگر اسے سگریٹ پینا بھی ہے تو اس اَنداز میں پیے کہ کسی کو دھوئیں سے تکلیف نہ ہو۔

سگریٹ کے دھوئیں سے آس پاس والوں کو نقصان

(نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) اِس موقع پر ایک اِصطلاح بولی جاتی ہے: Second Hand Smoker۔ اِس سے مُراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو سگریٹ پینے والے کے آس پاس ہوتے ہیں اور دھوئیں کے سبب ان کو بھی بیماری پہنچتی ہے۔ اگر کوئی گھر میں سگریٹ پی رہا ہے تو آس پاس موجود بچے بڑے ناک پر ہاتھ رکھ کر تو نہیں بیٹھتے کہ ناک کے ذَریعے پھیپھڑوں میں دُھواں نہ چلا جائے، وہ تو اپنا سانس لے ہی رہے ہوتے ہیں اور سگریٹ کا دُھواں ان کے پھیپھڑوں میں بھی جا رہا ہوتا ہے۔ یوں گھر یا باہر سگریٹ پھونکنے والا دوسروں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

www.dawateislami.net

میڈیکل پوائنٹ آف ویو پر بعض بیماریاں ساتھ والوں کو بھی لگ سکتی ہیں۔[1] یہی وجہ ہے کہ ایئرپورٹ وغیرہ پر سگریٹ پینے والوں کے لیے الگ کیبن بنائے جاتے ہیں۔ اب کیبن میں سگریٹ پینے والا اپنا بھی دُھواں لے رہا ہوتا ہے اور دوسرے لوگ جو کیبن میں بیٹھ کر سگریٹ پی رہے ہوتے ہیں ان کا دُھواں بھی اندر لے رہا ہوتا ہے اور یہ زیادہ بیمار کرنے والی صورت ہے۔ اُمَّت کی خیر خواہی کے جَذْبے کے تحت عرض کر رہا ہوں کہ آپ جو سگریٹ پی رہے ہیں اس سے آپ کو تو نقصان ہو رہا ہے کہ یہ کینسر اور بہت ساری بیماریوں کا سبب ہے لیکن اگر آپ اپنے گھر میں سگریٹ پی رہے ہیں تو یہی سگریٹ کا دُھواں آپ کے بچوں، بچوں کی امی اور آل فیملی ممبر کو بھی بیمار کر سکتا ہے لہٰذا اپنے آپ پر اور گھر والوں پر بھی رحم کیجئے اور سگریٹ نوشی چھوڑ دیجیے۔

سگریٹ نوشی سے پیسے کی بَربادی

سگریٹ نوشی سے پیسے کی بھی بَربادی ہے لہٰذا اپنے پیسوں کو بچانا چاہیے۔ اگر

---

1 ..... اسلامی پوائنٹ آف ویو سے ایک شخص کی بیماری اُڑ کر دوسرے کو نہیں لگتی۔ حدیثِ پاک میں ہے: لَا عَدْوٰی یعنی بیماری اُڑ کر نہیں لگتی۔ (بخاری، کتاب الطب، باب لاعدوی، ۴/۴۲، حدیث: ۵۷۷۳) مشہور مفسر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: اہلِ عرب کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں میں عقل و ہوش ہے، جو بیمار کے پاس بیٹھے اسے بھی اس مریض کی بیماری لگ جاتی ہے۔ وہ پاس بیٹھنے والے کو جانتی پہچانتی ہے۔ یہاں اسی عقیدے کی تَرْدید ہے۔ اِس معنیٰ سے مَرَض کا اُڑ کر لگنا باطل ہے مگر یہ ہو سکتا ہے کہ کسی بیمار کے پاس کی ہوا مُتَعَفِّن ہو اور جس کے جسم میں اس بیماری کا مادہ ہو وہ اس تَعَفُّن سے اَثر لے کر بیمار ہو جاوے اس معنیٰ سے تَعْدِی ہو سکتی ہے۔ اِس بنا پر فرمایا گیا کہ جذامی سے بھاگو۔ (مراٰۃ المناجیح، ۶/۲۵۶ ملتقطاً)

کسی کو بولا جائے کہ 50 کے نوٹ کو آگ لگاؤ تو کبھی نہیں لگائے گا لیکن سگریٹ نوشی کی صورت میں پیسے بھی ضائع ہو رہے ہیں اور طبیعت بھی خراب ہو رہی ہے اور نتیجے میں کوئی اس کا Benefit (یعنی فائدہ) بھی نہیں۔ یہ ایسی پروڈکٹ ہے جس میں بنانے والے پر قانوناً لازم ہوتا ہے کہ اس پر لکھے: میری پروڈکٹ اِستِعمال کرنے سے آپ مَر سکتے ہیں، آپ کو کینسر ہو سکتا ہے۔ سگریٹ کی ڈِبیہ پر یہ لکھتے بھی ہیں کہ اس سے مُنہ کا کینسر ہو سکتا ہے لیکن لگتا ہے کہ کمپنی والوں کو بھی پتا ہے کہ ڈِبیہ پر جو چاہے لکھ دو، ایک بار کسی کو سگریٹ نوشی کی لَت پڑ گئی تو اس نے چھوڑنی نہیں ہے۔

مُنَشِّیات کی اِبتدا سگریٹ نوشی سے ہوتی ہے

یہ بات تجربے کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ عموماً جو Drugs (یعنی مُنَشِّیات) کے عادی بنتے ہیں ان کی پہلی سیڑھی ہی سگریٹ ہوتی ہے کیونکہ سگریٹ پینے والے کے پاس ہی پھر Drugs (یعنی منشیات) کی سگریٹ آتی ہے۔ جتنے بھی بڑے نشے ہیں ان کے لیے فرسٹ اسٹپ سگریٹ نوشی بنتی ہے لیکن اب تو چھوٹے چھوٹے بچے سگریٹ کے عادی بن گئے ہیں۔ اللہ کی پناہ! اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ میری مَدَنی اِلتجا ہے کہ سگریٹ نوشی کو تَرک کر دیں تاکہ "نہ رہے بانس نہ بجے بانسری" نہ سگریٹ کی عادت ہو گی اور نہ Drugs (یعنی منشیات) کی طرف جائیں گے۔

(امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) کئی اور چیزیں بھی ایسی ہیں جن پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ نقصان دہ ہیں۔ یہ آج کل ٹرینڈ چل پڑا ہے، اس سے ان مَمالِک کی حسّاسیت کا بھی پتا چلتا ہے۔ بہر حال جو بھی نقصان دہ چیزیں ہیں ان سے ہم سب کو بچنا چاہیے۔

کافِر کو مُتأثِّر کرنے کے لیے کون سی کتاب دی جائے؟

سُوال: میری ایک غیر مُسْلِم سے اِسلام کے بارے میں بات ہوئی تو وہ کافی Impressed (یعنی متأثر) ہوا اور اِسلام کی کافی چیزوں کو Accept (یعنی قبول) کیا۔ اس نے قرآنِ پاک پڑھنے کے لیے ترجَمہ مانگا۔ یہ اِرشاد فرمایئے کہ غیر مُسْلِم کو قرآنِ پاک کا کون سا حصہ پڑھنے کے لیے بتایا جائے جو اس کے لیے زیادہ اہم ہو؟ (آسٹریلیا سے سُوال)

جواب: قرآنِ کریم سے پڑھ کر سمجھنا سب کے بس کا روگ نہیں۔ ایک مسلمان بھی قرآنِ کریم کا ترجَمہ پڑھ کر سب کچھ نہیں سمجھ پاتا تو غیر مُسْلِم کیسے سمجھے گا؟ اس میں بہت سے طویل مَضامین ہوتے ہیں، ممکن ہے کہ غیر مُسْلِم کو جب سمجھ نہ پڑے تو اُکتا کر رکھ دے لہٰذا غیر مُسْلِم کو قرآنِ پاک دینے کے بجائے عُلَمائے اہلسنّت کی اِسلام کی حقانیت کے عُنوان پر لکھی گئی کُتُب دی جائیں۔ ان کُتُب میں قرآنِ پاک اور اَحادیثِ مُبارَکہ کے حوالے ہوتے ہیں۔ اِس لیے حکمتِ عملی یہی ہے کہ اِبتدا سے اس کو لیا جائے اور چھوٹی کتابیں اسے پڑھنے کے لیے دی جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے آئے دِن غیر مُسْلِم

اِسلام قبول کرتے ہیں تو ان کے لیے باقاعدہ ایسی کُتُب کی ترکیب بنائی گئی ہے جو انہیں اِبتدا میں پڑھنے کے لیے دی جائیں۔

(رُکنِ شُوریٰ نے فرمایا:) اِس موضوع پر ایک بہت خوبصورت کتاب بنام "Wellcome To Islam" ہے۔ یہ بہت شاندار کتاب ہے، جسے کئی غیر مُسْلِم پڑھ کر اِسلام کی طرف مائل ہوئے۔ نئے نئے مسلمان ہونے والوں کے دماغ میں بہت سارے سُوالات ہوتے ہیں کہ اب میں نے شروعات کہاں سے کرنی ہے؟ پہلے کیا کرنا ہے؟ اِسلام کے بارے میں بھی کچھ سُوالات ان کے ذہنوں میں ہوتے ہیں تو ان مَسائل کے حل کے لیے یہ بہترین کتاب ہے، جو اُردو اور انگلش دونوں زبانوں میں دَستیاب ہے۔ اُردو میں اس کا نام "اِسلام کے بنیادی عقیدے" اور انگلش میں "Wellcome To Islam" ہے۔ دونوں کتابیں دعوتِ اسلامی کی ویب سائیٹ پر موجود ہیں۔ عام مسلمانوں کے لیے بھی یہ کتاب بہت مُفید ہے۔ اسے پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت سارے سُوالات کے جوابات مِل جائیں گے۔

بچوں کی جیب خرچی سے انہیں چیزیں دِلوانا

سُوال: جو پیسے بچوں کو خرچی میں ملتے ہیں تو کیا ان پیسوں سے بچوں کے اِستِعمال کی چیزیں لے سکتے ہیں؟ (فیس بک کے ذَریعے سُوال)

جواب: بچوں کو ہر بار جیب خرچی دینا کوئی فَرْض نہیں ہے لہٰذا جیب خرچی دینے کے بجائے

اس کے کام کی کوئی چیز لے لی جائے تو یہ بھی دُرُست ہے جیسا کہ بعض والدین بچے کو پیسے دینے کے بجائے اس کی پسند کی چیزیں دِلوا دیتے ہیں۔ اگر بچے کے پیسے باپ یعنی سَرپَرَست کے پاس رکھے ہیں تو وہ ضَرورتاً انہیں بچے پر خرچ کر سکتا ہے۔[1]

❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں	7
بچوں کی ضِد ختم کرنے کا وَظیفہ	1	مَدَنی مُنّے کس طرح نیکی کی دعوت دیں؟	8
شریعت کی حَد توڑے جانے پر غُصّہ کرنا کیسا؟	2	نیکی کی دعوت دینے کا اَنوکھا انداز	9
فِٹنگ والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم	3	سب سے پہلے اِیمان لانے والے کون ہیں؟	10
نماز پڑھتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے کا شرعی حکم	4	جو نماز جیسی قضا ہوئی ویسی ہی پڑھی جائے گی	10
سرکار عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو شافِعِ اُمَم کہنے کی وجہ	4	میاں بیوی ایک دوسرے کا جُوٹھا کھا پی سکتے ہیں؟	11
نماز میں مُسکرانا کیسا؟	5	لڑکیوں کا بال کھول کر باہر جانا کیسا؟	11
”ہمارا نصیب ہی خراب ہے“ کہنا کیسا؟	6	کیا اسلامی بہنیں مَدَنی بیگ اِستعمال کر سکتی ہیں؟	11

مدینہ

1 ..... الجوھرۃ النیرۃ، کتاب النفقات، الجزء الثانی، ص ۱۵ اباب المدینہ کراچی

لڑکیوں کا خوشبو لگانا کیسا؟	12	شادی ہال کے مُلازمین کا اپنے لیے کھانا نکال لینا کیسا؟	25
اَوراد و وَظائف اپنے پیر کی اِجازت سے ہی پڑھیے	13	مَیِّت کی ڈولی کو خالی اُٹھانا کیسا؟	26
جِنّ قابو کرنا مہنگا پڑ گیا	14	مَیِّت کی ڈولی کو خالی اُٹھا کر مَزار بنانا کیسا؟	26
اسلامی بہن اپنے سسرالیوں کو ناراض نہ کرے	15	ڈکار آنے پر کیا پڑھا جائے؟	27
نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مختارِ کُل ہیں	16	"جنّت حلال ہو دوزخ حرام ہو" کہنا کیسا؟	27
مَزارات پر خوشبو لگانا کیسا؟	17	کیا فَرِشتوں کو اللہ پاک نے اپنے نُور سے پیدا کیا؟	28
عِطْر چھڑکنے میں اِحتیاط کیجیے	18	کیا غُسْل فرض ہونے کی صورت میں چلنا گناہ ہے؟	29
عِطْر لگانے میں دوسروں کا لحاظ کیجیے	19	سگریٹ کے دھوئیں سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو تو...؟	30
مَساجد کو خوشبودار رکھنے کا طریقۂ کار	20	سگریٹ کے دھوئیں سے آس پاس والوں کو نقصان	30
خوشبو کے لیے گُلاب کا پانی چھڑکنا کیسا؟	21	سگریٹ نوشی سے پیسے کی بَربادی	31
عِطْر لگاتے ہوئے اپنی طرح دوسروں کا بھی خیال کیجیے	22	مُنَشِّیات کی اِبتدا سگریٹ نوشی سے ہوتی ہے	32
دَورانِ طواف وسعی خوشبو لگانا کیسا؟	23	کافر کو مُتَأَثِّر کرنے کے لیے کون سی کتاب دی جائے؟	33
مَزار شریف پر حاضِری کی نیت	24	بچوں کی جیب خرچی سے انہیں چیزیں دِلوانا	34
کیا شادی کا کھانا ویٹر کھا سکتے ہیں؟	24	❁❁❁	❁

لڑکیوں کا خوشبو لگانا کیسا؟	12	شادی ہال کے مُلازمین کا اپنے لیے کھانا نکال لینا کیسا؟	25
اَوراد و وَظائف اپنے پیر کی اِجازت سے ہی پڑھیے	13	مَیِّت کی ڈولی کو خالی اُٹھانا کیسا؟	26
جِنّ قابو کرنا مہنگا پڑ گیا	14	مَیِّت کی ڈولی کو خالی اُٹھا کر مَزاح بنانا کیسا؟	26
اسلامی بہن اپنے سسرالیوں کو ناراض نہ کرے	15	ڈکار آنے پر کیا پڑھا جائے؟	27
نَبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مختارِ کُل ہیں	16	"جنّت حلال ہو دوزخ حرام ہو" کہنا کیسا؟	27
مَزارات پر خوشبو لگانا کیسا؟	17	کیا فِرِشتوں کو اللہ پاک نے اپنے نُور سے پیدا کیا؟	28
عِطْر چھڑکنے میں اِحتیاط کیجیے	18	کیا غُسل فرض ہونے کی صورت میں چلنا گناہ ہے؟	29
عِطْر لگانے میں دوسروں کا لحاظ کیجیے	19	سگریٹ کے دھوئیں سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو تو...؟	30
مَساجد کو خوشبودار رکھنے کا طریقۂ کار	20	سگریٹ کے دھوئیں سے آس پاس والوں کو نقصان	30
خوشبو کے لیے گُلاب کا پانی چھڑکنا کیسا؟	21	سگریٹ نوشی سے پیسے کی بَربادی	32
عِطْر لگاتے ہوئے اپنی طرح دوسروں کا بھی خیال کیجیے	22	مُنَشِّیات کی اِبتدا سگریٹ نوشی سے ہوتی ہے	32
دَورانِ طواف وسعی خوشبو لگانا کیسا؟	23	کافِر کو مُتَأَثِّر کرنے کے لیے کون سی کتاب دی جائے؟	33
مَزار شریف پر حاضِری کی نیت	24	بچوں کی جیب خرچی سے انہیں چیزیں دِلوانا	35
کیا شادی کا کھانا ویٹر کھا سکتے ہیں؟	24	کیا مُردوں کو لوگ بَرہنہ نظر آتے ہیں؟	35

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذریعے مَدَنی اِنْعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰه عزوجل۔ اپنی اِصلاح کے لیے ''مَدَنی اِنْعامات'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ''مَدَنی قافلوں'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عزوجل



ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net